نداء الاسیر

اسیر زندانِ ملتان مفتی محمود صاحب کا ایک قصیدہ

داعیٔ اسلام شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ برِ صغیر کے بلند پایہ فقیہہ جید عالم دین پختہ کار سیاستدان اور مسلمانان پاکستان کے واحد رہنما تھے جن کی سیاست دیانت اور بے لوث قیادت پہ پوری قوم متفق تھی۔ حضرت مولانا مفتی صاحب ان تمام خوبیوں کے علاوہ ایک بہترین ادیب، مصنف اور قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ یہ قصیدہ انہوں نے ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ملتان جیل میں ماہِ رمضان میں لکھا تھا۔ اسے پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے۔ کہ ہم ایک جامع کمالات شخصیت کے سائے سے محروم ہو گئے ہیں۔ آج ان کا ہر عقیدتمند زبانِ حال سے یہ کہہ رہا ہے کہ ؎

من شاء بعدك فليمت   فعليك كنت احاذر

اب تیرے بعد جو بھی مرنا چاہے مر جائے، اس لئے کہ مجھے تو بس تیری ہی فکر تھی۔

قصیدہ

وانی فی دار هنا سكن الذی | اعان علی تقويم دين مقوم

میں ایک ایسے گھر میں ہوں (جیل میں) کہ یہاں وہ شخص رہا ہے کہ جس نے دینِ قیم کی درست کاری میں مدد کی ہو ــــــ

ففيها ابن اسرائيل يوسف نازل | عليه سلام الله ليس بـاجذم

تو اس میں اسرائیل علیہ السلام کے بیٹے یوسف علیہ السلام بھی ٹھہرے، ان پہ خدا کیطرف سے نہ منقطع ہونیوالی سلامتی کا نزول ہو ــ

وقد سكنت فيها ائمة ديننا | وفيها ابو فقه كثير التكرم

اس میں ہمارے آئمہ دین بھی رہے ہیں، اس میں ابو الفقہ (امام ابو حنیفہ) جو بہت بزرگی والے ہیں، رہے ہیں۔

وفيها ابن تيميه تراه موثقا | مقام كريم اشجع متلثم

اس میں ابن تیمیہؒ (رہے ہیں) انہیں تم دیکھو کہ وہ عزتمند بہادر اور ڈھاٹا باندھنے والے شخص کے مقام پر مضبوطی سے کھڑے ہیں

وشیخ بسرھند المبارک منزلا | بھا صار شیخا قطب فضل معمم

اور شیخ مجدد الف ثانی جو سرہند مبارک میں ٹھہرے ہوئے ہیں اسی (قید خانے) میں شیخ قطب فضیلت اور صاحب عمامہ ہوئے

ھناک رشید جاء بالفضل والعلی | وعرف محمود ھناک بضیغم

یہیں (قید خانہ ہی میں) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ فضیلت و بلندیاں لیکر آئے اور یہاں حضرت شیخ الہندؒ مولانا محمود الحسن شیر اسلام کی حیثیت سے معروف ہوئے۔

کفایة مولانا وفخر زماننا | فکل سما فیھا مدارج سلم

ہمارے آقا کفایت اللہ اور ہمارے زمانہ کے فخر (یعنی مولانا فخر الدینؒ) ہر ایک قید ہی میں (بلندیوں) کی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر ابھرے۔

وفیھا حسین احمد نراہ توطنا | لذاک نراہ الیوم خیر میمم

اسی میں حضرت مولانا السید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ کہ تم دیکھوگے کہ انہوں نے اپنا وطن ہی (قید خانہ) بنا لیا۔ اسی لئے آج تم دیکھوگے کہ وہ سب سے بہتر مقصود بن گئے۔

وفیھا قضی عمراً امیر شریعة | وفیھا امام الھند جاء بتقدم

اور اسی میں امیر شریعت (مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم) نے اپنی عمر کا ایک حصہ گذارا اور اسی میں امام الہند (مولانا ابوالکلام آزادؒ) آگے بڑھنے کی فضیلت لائے۔

فلولا اری فیھا ماثر سارة | ولو لم اظن الدار دار تنعم

اگر میں اس میں اس چلنے والے (قافلہ) کے نشانات نہ دیکھتا اور اگر میں اس گھر (قید خانہ) کو نعمتوں کا گھر نہ جانتا

ولو لم اخل فیھا معارج ذروة | ولم ارتقب فیھا حصول التکرم

اور اگر میرے خیال میں اس میں بلندیوں کی چوٹیاں نہ ہوتیں اور عزت کا حصول مدنظر نہ ہوتا ——

ولم ارج فیھا النیل نیل سعادة | ولم انتظر فیھا نزول الترحم

اور اگر میں اس میں حصول سعادت کی امید نہ رکھتا ہوتا اور (اگر) اس میں رحمت خداوندی کے اترنے کا مجھے انتظار نہ ہوتا

ولم احتسب ذاک الورود فریضة | رضا لنبی ماجد ومکرم

اور اگر میں اس (قید خانہ) میں آنے کو فرض نہ جانتا ذی المجد والکرم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خوشنودی پیش نظر نہ ہوتی

وحفظا لدین قیم واماطة | لکذب رجیم خادع وغلیم

اور دین قیم کی حفاظت اور راندہ درگاہ دھوکہ باز اور غلام ذلیل کے جھوٹ کو دفع کرنے کے لئے۔

فلو لم یکن ھا ذاک ما سترنحوھا | بقلب مریض مشرئب متیّم

اگر یہ باتیں نہ ہوتی تو میں قید خانہ کی طرف ایسے دل سے نہ چلتا جو قید خانہ جانے کیلئے سر اٹھائے ہوئے اور بیقرار ہے۔

ولم افترق اھلی وداری لساعۃ | ولم ادخل البیت المقفل فاعلم

اور میں اپنے گھر اور اہل وعیال سے ذرا سی دیر کے لئے بھی جدا نہ ہوتا اور دیکھو کہ نہ ہی اس مقفل گھر میں داخل ہوتا۔

ولم ترنی المحبوس فی السجن لحظۃ | وکنت جمیعا بالرفیق المعظم

اور تم مجھے ایک لحظہ کے لئے بھی قید میں بند نہ دیکھتے اور میں رفیق معظم (اپنے شیخ) کے ساتھ ہوتا

وماکنت فی رمضان مونس غربۃ | ولم تدر ما حال الاسیر المجحم

اور رمضان میں میں پردیسی زندگی سے مانوس نہ تھا اور تم نہیں جان سکتے کہ بےبس قیدی کا کیا حال ہوتا ہے ـــــ

ولم ترنی قاسیت کابۃ عزلۃ | وما کان لحظی دفعۃ بمحرم

اور تم نے مجھے نہ دیکھا ہوگا کہ میں نے کیسوئی کی تکلیف سہی ہو (اور جیل میں آنے سے پہلے) میرا اچانک (سب کو) دیکھنا حرام نہ ہوا تھا۔

وما کان فی قلبی حریق تشوق | وما کان جسمی للعدی بمسلم

اور میرے دل میں شوق کی آگ نہ تھی اور میرا جسم دشمنوں کو نہ سونپا گیا تھا ـــــ

فارجوالکریم الرب حسن تقبل | عسی اللّٰہ ان یجعلہ خیر مقدم

پس میں اپنے پروردگار کریم سے امید رکھتا ہوں حسن قبول کی۔ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آمد (جیل) کو بہتر بنادے

بقیہ: مرثیہ

کان ذا رحم لاعداء واشرار لہ | کان ذا حب سلوا اللّٰہ لہ غفرانہ

وہ اپنے دشمنوں اور حاسدوں پر بھی رحم کرنے والے تھے۔ وہ محبت والے تھے، خدا سے انکی مغفرت کا سوال کرو۔

فارزق اللّٰھم جنت لہ یوم القیام | واثقل اللّٰھم یوم القیامۃ میزانہ

خدایا! ان کو آخرت میں جنتیں نصیب فرما۔ اور خدایا قیامت کے دن ان کا ترازوی اعمال بھاری فرما۔

وارزق اللّٰھم صبرا کاملا اولادہ | خص بالعز من الولد فضل رحمانہ

خدایا ان کے بچوں کو صبر کامل عطا فرما اور انکی اولاد میں سے فضل الرحمان کو خصوصی عزت عطا فرما۔

کم بکاء تبکی بوفاتہ عبد الودود | انہ یزدی ولا یعطی لنا وجدانہ

اے عبدالودود تم کب تک ان کی وفات پر روؤگے۔ یہ تو نقصان دیتا ہے۔ اور ہم کو ان کا وجود بابرکات نہیں دے سکتا